درس چهاردهم
چودھواں سبق

مروارید هایی از سلک السلوک
(سلک السلوک کے موتی)

مصنف: شیخ ضیاء الدین بخشی

متن فارسی:

پیش از این مردمان بوده اند که از ذوق و شوق و طاعت و عبادت همه چیز داشتند و خود را چنان می نمودند که گویی هیچ ندارند. و در این ایام مردمان اند که از اینها هیچ ندارند و خود را چنان می نمایند که گویی همه چیز دارند.

☆

عزیز من 'امروز' روزِ کار است. اما کدام کار؟ کاری که تو را فردا کار آید. مسکین آدمی را عمر اندك داده اند و حرص بسیار. آن اندك هر لحظه اندك تر می شود' و آن بسیار هرلمحه بسیارتر می گردد. آدمی کارِ قیامت کی کند؟

☆☆☆

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
مردمان	لوگ	اما کدام	لیکن کون سا
طاعت	اطاعت	فردا	آنے والا کل
همه	سب	کار آید	کام آئے
گویی	گویا	مسکین	بیچارہ
هیچ ندارند	کچھ نہیں رکھتے	اندک	تھوڑی، کم
چنان	اس طرح	بسیار	زیادہ

☆☆☆

ترجمہ:

اس سے پہلے (ایسے) لوگ تھے کہ وہ ذوق، شوق، اطاعت، عبادت سب کچھ رکھتے تھے۔ اور اپنے آپ کو ایسا ظاہر کرتے تھے کہ جیسے وہ کچھ نہیں رکھتے اور ان دنوں (ایسے) لوگ ہیں کہ ان میں سے کچھ نہیں رکھتے اور خود کو ایسا ظاہر کرتے ہیں کہ گویا سب کچھ رکھتے ہیں۔

☆

میرے پیارے! آج کام کا دن ہے لیکن کون سا کام؟ ایسا کام جو تجھے کل کام آئے۔ بیچارے آدمی کو عمر تھوڑی دی گئی ہے اور حرص زیادہ۔ وہ تھوڑی (عمر) ہر لمحے کم تر ہو رہی ہے اور وہ زیادہ (حرص) ہر لمحے بڑھ رہا ہے۔ آدمی قیامت کا کام کب کرے؟

☆☆☆

متن فارسی:

وقتی 'یکی از بزرگان درویشان پای دراز کرده بود و ژنده' خود را بالای آن افکنده پیوند می کرد. هم در آن حالت 'یکی از خلفای آن دیار به دیدن او آمد. او هیچ از سرحال خود نگشت و پای گرد نیاورد. حاجبی که برابر خلیفه بود' آغاز کرد: "شیخ پای گرد آر!" شیخ هیچ نگفت و التفات نکرد. بار

دوم گفت: " شیخ ! پای گرد آرا" گفت: " دیر باز است ما دست گرد آورده ایم ' اگر پای گرد نیاریم ' روا باشد۔"

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
ژنده	پھٹا پرانا لباس	گرد آر	سمیٹ ' اکٹھے کر
افگنده	ڈالے ہوئے	التفات	توجہ
دیار	علاقہ	روا باشد	جائز ہوگا

ترجمہ:

ایک دفعہ ایک درویش بزرگ نے پاؤں لمبے کر رکھے تھے اور اپنے پھٹے پرانے لباس کو ان پر ڈال کر پیوند لگا رہا تھا۔ اسی حالت میں اس علاقے کے خلفاء میں سے ایک اسے ملنے آیا۔ اس (درویش) نے اپنی حالت کو ذرا بھی نہ بدلا اور پاؤں نہ سمیٹے۔ ایک دربان جو خلیفہ کے ساتھ تھا اس نے کہنا شروع کیا: "شیخ! پاؤں سمیٹ لو"۔ شیخ نے کچھ نہ کہا اور توجہ نہ کی۔ اس نے دوسری بار کہا: "شیخ! پاؤں سمیٹ لو"۔ اس (درویش) نے کہا: "کافی عرصہ ہو گیا ہے کہ ہم نے ہاتھ سمیٹ لئے ہیں۔ اگر پاؤں نہ سمیٹیں تو جائز ہوگا"۔

متن فارسی:

در عالم هیچ کاری از آن شنیع تر نیست که کسی ' باطنِ کسی تفرقه کند۔ ای برادر! اگر می خواهی باطن تو همواره جمع باشد ' باطن کسی تفرقه مکن۔

☆

خاکِ حبشه را فرو بیختند ' ذره ای درد برآمد۔ خاکِ روم را فرو بیختند ذره ای عشق برآمد۔ خاکِ فارس را فرو بیختند ذره ای سوز برآمد۔ از آن ذره درد بلالؓ را آفریدند و از آن ذره عشق صهیبؓ را و از آن ذره سوز سلمانؓ را۔

مشکل الفاظ کے معانی

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
شنیع	برا ' ناپسندیدہ	فرو بیختند	انہوں نے چھانا
باطن	اندر ' دل	فارس	ایران
تفرقہ کند	پریشان کرے	سوز	درد ' چبھن

☆☆☆

ترجمہ:

دنیا میں کوئی کام اس سے زیادہ برا نہیں ہے کہ کوئی کسی کا دل دکھائے۔ اے بھائی! اگر تو چاہتا ہے کہ تیرا دل ٹوٹنے سے بچا رہے تو کسی کا دل نہ دکھا۔

☆

حبشہ کی خاک کو انہوں نے چھانا۔ ایک ذرہ درد نکلا ' روم کی مٹی کو انہوں نے چھانا ایک ذرہ عشق نکلا ' فارس کی مٹی کو انہوں نے چھانا ایک ذرہ سوز نکلا۔ اس ایک ذرہ درد سے حضرت بلالؓ کو پیدا کیا اور اس ایک ذرہ عشق سے حضرت صہیبؓ کو پیدا کیا اور اس ایک ذرہ سوز سے حضرت سلمانؓ کو پیدا کیا۔

تمرین کا حل

(۱)

سوال ۱: ماضی اور حال کے لوگوں میں کیا فرق ہے؟

جواب: ماضی کے لوگ ذوق، شوق، عبادت اطاعت سب کچھ رکھتے تھے۔ مگر انہیں کسی پر ظاہر نہ کرتے تھے۔ جبکہ حال کے لوگ کچھ نہیں رکھتے یعنی عبادت، اطاعت اور ذوق وشوق سے دور ہیں مگر دوسروں پر ظاہر یہ کرتے ہیں کہ جیسے سب کچھ ان کے پاس ہے۔

سوال ۲: درویش نے خلیفہ کی موجودگی میں پاؤں کیوں نہ سمیٹے؟

جواب: درویش نے خلیفہ کی موجودگی میں پاؤں اس لئے نہ سمیٹے کہ وہ خلیفہ کے آگے ہاتھ نہیں پھیلاتا تھا۔ اسے خلیفہ کی حاجت نہ تھی بلکہ وہ آزادانہ زندگی گزارتا تھا۔

سوال ۳: ناپسندیدہ ترین کام کون سا ہے؟

جواب: کسی کا دل دکھانا ناپسندیدہ ترین کام ہے۔

سوال ۴: آخری پیراگراف میں کون کون سے صحابہ کا ذکر کیا گیا ہے؟

جواب: آخری پیراگراف میں تین صحابہ حضرت بلالؓ حضرت صہیبؓ اور حضرت سلمانؓ کا ذکر ہے۔

سوال ۵: مصنف کے خیال میں کون سا کام زیادہ اہم ہے؟

جواب: مصنف کے خیال میں سب سے زیادہ اہم کام لوگوں کا دل نہ دکھانا ہے۔

......☆......

(۲)

سوال ۱: مندرجہ ذیل الفاظ کے معانی لکھئے اور انہیں جملوں میں استعمال کیجئے۔

گویی۔ کدام۔ کی۔ همواره۔ کسی

جواب:

الفاظ	معانی	جملات
گویی	گویا	او خیلی زیبا بود گویی ماہ زمین باشد۔ (وہ بہت خوبصورت تھی گویا زمین کا چاند ہو)
کدام	کون سی	این کدام کتاب است۔ (یہ کون سی کتاب ہے)
کی	کب	او کی بہ خانہ خواھد آمد؟ (وہ گھر کب آئے گا)
همواره	ھمیشہ	همواره از بدان دوری کنید۔ (ھمیشہ بروں سے دور رہو)
کسی	کسی	پیش کسی نروید کہ بہ شما احترام نگذارد۔ (کسی ایسے شخص کے پاس نہ جاؤ جو تمہارا احترام نہیں کرتا)

سوال ۲: مندرجہ ذیل الفاظ کے متضاد لکھئے۔

اندک۔ آمد۔ باطن۔ آغاز۔ شنیع تر

جواب:

الفاظ	متضاد
اندک (تھوڑا)	بسیار (زیادہ)
آمد (آیا)	رفت (گیا)
باطن (داخل)	ظاہر (ظاہر)

آغاز (شروع)	پایان (اختتام)
شنیع تر (زیادہ برا)	خوب تر (زیادہ خوب)

سوال ۳: سبق میں سے تمام افعال ماضی الگ نوٹ کیجئے۔

جواب: افعال ماضی:

۱۔ بودہ اند	(وہ تھے)	۲۔ داشتند	(وہ رکھتے تھے)
۳۔ می نمودند	(وہ ظاہر کرتے تھے)	۴۔ دادہ اند	(دیا ہے)
۵۔ کردہ بود	(اس نے کیا تھا)	۶۔ آمد	(وہ آیا)
۷۔ پیوندی کرد	(وہ پیوند کررہا تھا)	۸۔ نگشت	(وہ نہ پھرا)
۹۔ گرد نیاورد	(اس نے نہ سمیٹے)	۱۰۔ بود	(تھا)
۱۱۔ آغاز کرد	(اس نے آغاز کیا)	۱۲۔ نگفت	(اس نے نہ کہا)
۱۳۔ التفات نکرد	(اس نے توجہ نہ کی)	۱۴۔ گرد آوردہ ایم	(ہم نے اکٹھے کئے ہیں)
۱۵۔ فرو بیختند	(انہوں نے چھانا)	۱۶۔ برآمد	(وہ نکلا)
۱۷۔ آفریدند	(انہوں نے بنایا یا پیدا کیا)		

معروضی سوالات

1: کثیر الانتخابی سوالات (Multiple Choice Questions)

☆ ہر سوال کے نیچے چار ممکنہ جواب دیئے گئے ہیں۔ ان میں سے صرف ایک جواب درست ہے۔ درست جواب پر نشان (✓) لگائیے:

-1 ☆ حضرت صہیبؓ کا تعلق کس علاقے سے تھا؟
(الف) شام (ب) روم ✓ (ج) فلسطین (د) فارس

-2 ☆ ضیاء الدین نخشبی کس کے مرید تھے؟
(الف) نظام الدین اولیاءؒ (ب) فرید الدین ناگوریؒ کے ✓ (ج) داتا گنج بخشؒ کے (د) معین الدین چشتیؒ کے

-3 ☆ ضیاء الدین نخشبی دلی عقیدت رکھتے تھے:
(الف) مولانا رومؒ سے (ب) حافظ شیرازیؒ سے (ج) خواجہ نظام الدین اولیاءؒ سے ✓ (د) حکیم سنائیؒ سے

-4 ☆ "طوطی نامہ" کس کی تصنیف ہے؟
(الف) ضیاء الدین نخشبی کی ✓ (ب) نظامی گنجوی کی (ج) امیر خسرو کی (د) فرید الدین ناگوری کی

-5 ☆ کتاب "سلک السلوک" کس موضوع پر لکھی گئی؟
(الف) عشق (ب) دین (ج) تاریخ (د) تصوف ✓

☆☆☆☆☆☆